

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي



تُحَفُّلُ مَشَايِخُ



مُرْتَب

خَادِمُ الْأُمَمَاتِ أَبُو الْحَسَنِ

حَضْرَتِ أَقْدَسُ سَيِّدِ نَوَازِينَ نَقْشِبَنْدِي شَاذَلِي حَفِظَهُ اللَّهُ

نَاشِر

خَانِقَاهُ نَقْشِبَنْدِي شَاذَلِي نَظَمِ آبَادِ كَرَامِي

زِيرِنْ گَرَانِي: مَرْكَزِ خَانِقَاهُ نَقْشِبَنْدِي شَاذَلِي، پَاكِسْتَان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیوض النور دوم مسمی بہ ”تحفۃ المشائخ“ کتابچے کی صورت میں آپ کے سامنے پیش کی جا رہی ہے۔ اس بارے میں فقیر (حضرت والا پیر سید نور الزمان نقشبندی شازلی رحمۃ اللہ علیہ) نے ایک خواب دیکھا۔

خواب:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی رضی اللہ عنہ دو کالے گھوڑوں پر سوار ہیں وہ گھوڑے اتنے حسین اور خوبصورت ہیں کہ ان کے ہر ہر بال چمک رہے ہیں۔ آپ دونوں ایک ایسی سرزمین پر کھڑے ہیں جو ہے تو زرخیز مگر اس میں فصل نہیں ہے البتہ بارش سے جنگلی ہریالی لگی ہوئی ہے فقیر ان کے سامنے کھڑا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہیں کہ یا رسول اللہ! اس جگہ سے نکلنا چاہئے یہ جگہ ٹھیک نہیں لگتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا کر فرماتے ہیں کہ تم آگے جاؤ اور دیکھ کر آؤ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے گھوڑے پر آگے چلتے ہیں اور فقیر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک حجرے میں داخل ہوتا ہے۔ حجرے میں ایک چھوٹی سی مسجد ہے جس پر چھت نہیں

ہے، اور اس کے زینے بالکل ٹوٹے ہوئے ہیں، آپ ﷺ اس زینے کی مٹی کو اٹھاتے ہیں اور دوبارہ زینے بناتے ہیں فقیر اس مٹی میں پانی ڈالتا ہے اور حضور ﷺ اپنے ہاتھ سے زینے بناتے ہیں۔ اسی اثناء میں (کہ فقیر حضور ﷺ کے ساتھ زینے بنو رہا ہوتا ہے) اس حجرے کے اندر کچھ لوگ داخل ہوتے ہیں ان کی داڑھیاں نہیں ہوتیں اور وہ حضور ﷺ کو نہیں پہچانتے۔ فقیر کو ان پر سخت حیرانگی ہوتی ہے کہ یہ کیسے لوگ ہیں جو حضور ﷺ کو نہیں جانتے؟ ان لوگوں میں ایک شخص جو غالباً اس حجرے کا بڑا ہوتا ہے کہنے لگتا ہے کہ اس سامنے والے کونے سے کیڑے نکلتے ہیں آپ ﷺ ان کے پاس تشریف لے کر جاتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ یہ کیڑے کہاں سے نکلتے ہیں؟ مجھے بتاؤ میں اس پر دم کر دیتا ہوں۔ وہ لوگ ایک کونے کی طرف اشارہ کرتے ہیں آپ ﷺ اس طرف چلنے لگتے ہیں فقیر بھی ان کے پیچھے پیچھے چلنے لگتا ہے۔ دیکھا کہ اس جگہ سے واقعی کیڑے نکل رہے ہیں آپ ﷺ ان کیڑوں پر دم ڈالتے ہیں جس کے نتیجے میں کیڑے وہاں سے غائب ہو جاتے ہیں اس کے بعد آپ ﷺ اس

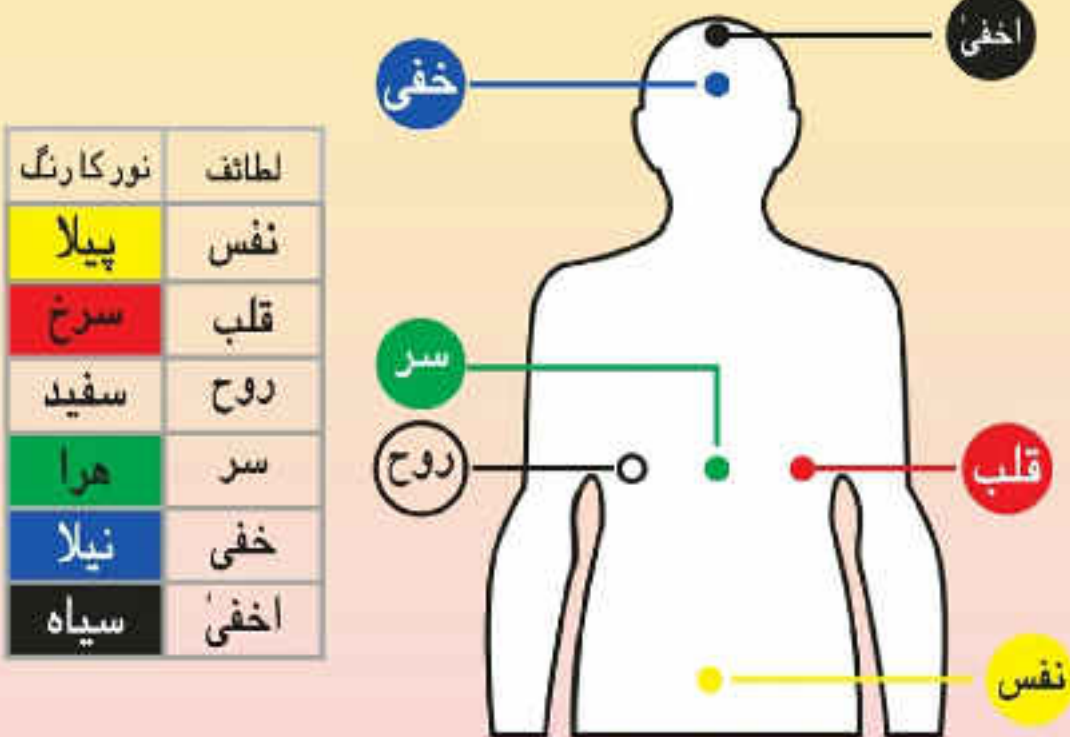
کونے سے مٹی گھر چ گھر چ کر فقیر کو دیتے ہیں اور فقیر اس کو انگلیوں کی مدد سے
پیس پس کر ایک تھیلی میں جمع کرتا ہے اس کے بعد آپ ﷺ فقیر کو سرسوں کا
تیل عنایت کرتے ہیں فقیر تیل کو پلاسٹک کی تھیلی میں جمع کرتا ہے۔ اتنے میں
مغرب کا وقت ہو جاتا ہے آپ ﷺ امامت کراتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور فقیر
آپ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھتے ہیں نماز کے بعد آپ ﷺ اور حضرت
علی رضی اللہ عنہ گھوڑے پر سوار ہو کر نکل جاتے ہیں فقیر کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے
منافق اور مفاد پرست لوگوں کو پہچاننے کا علم دے دیا گیا ہے (کہ کافروں میں
منافقوں کو پہچاننا اور مسلمانوں میں مفاد پرستوں کو پہچاننا)۔ جب وہ حضرات
چلے جاتے ہیں تو فقیر اپنے پرانے والے گھر کی طرف رواں ہو جاتا ہے راستے
میں ایک دودھ والا سامنے آ کر فقیر سے پوچھتا ہے کہ فلاں لڑکی کیسی ہے؟ فقیر
جواباً عرض کرتا ہے کہ بہتر ہے یعنی اچھی ہے اور نیک بھی ہے۔ بعد ازاں فقیر اس
تیل اور مٹی کو ایک چھوٹی سی بوتل میں اکٹھا کر کے جیب میں رکھتا ہے۔

نوٹ: یہ تمام وظائف حضرت شیخ رحمہ اللہ کی اجازت کے بغیر نہ کریں۔

ورنہ نقصان کے ذمہ دار خود ہونگے۔

اسباق سہروردیہ

جن سلاسل کی سند حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملتی ہیں وہ یہ ہیں، سہروردیہ، چشتیہ، قادریہ، شاذلیہ ان تمام سلاسل کا مشرب ولایت پر ہے۔ ان تمام سلاسل کے مقامات، لطائف اور انوارات کے رنگوں میں کوئی فرق نہیں۔



بائیں پستان سے دو انگلی نیچے قلب،
دائیں پستان سے دو انگلی نیچے روح

ناف سے دو انگلی نیچے نفس،
نفس سے دو انگلی نیچے قالب

اذکار سہروردیہ	لا الہ الا اللہ 200	الا اللہ 400	اللہ 600
----------------	------------------------	-----------------	-------------

سبق نمبر ۱: دوازدہ تسبیح

200 مرتبہ لا الہ الا اللہ

400 مرتبہ لا الہ الا اللہ

600 مرتبہ اللہ

درج بالا اذکار دو طریقوں سے کر سکتے ہیں۔

پہلا طریقہ: تمام لطائف پر مذکورہ اذکار کریں۔ پہلے لطیفہ نفس پر، پھر لطیفہ

قلب پر، پھر لطیفہ روح پر، پھر لطیفہ سر پر، پھر لطیفہ خفی پر، پھر لطیفہ اخفی پر۔

دوسرا طریقہ: ”الف“: لا الہ الا اللہ کا ذکر تمام لطائف پر ”لا“ کی شکل بنا کر

کریں۔ ”لا“ کو لطیفہ نفس سے کھینچ کر لطیفہ اخفی تک لے جائیں، ”الہ“ لطیفہ

روح پر اور ”الا اللہ“ لطیفہ قلب پر پڑھے۔ (نقشہ لا صفحہ نمبر 29 پر ملاحظہ فرمائیں)

”ب“: اور ”الا اللہ“ کا ورد تین لطائف پر کرے۔ لطیفہ روح، لطیفہ سر اور لطیفہ

قلب۔

”ج“: اور ”اللہ“ کا ذکر لطیفہ نفس پر۔

سبق نمبر ۲:

تمام لطائف پر بالترتیب اسم ذات یعنی ”اللہ“ کا ذکر خفی کرنا۔ کم از کم تعداد 12000 دفعہ اور زیادہ سے زیادہ تعداد 125000 دفعہ۔

سبق نمبر ۳:

پہلا طریقہ: ”لا الہ الا اللہ“ کا ورد اس طرح سے کرے کہ ”لا الہ“ پڑھتے ہوئے سانس جسم سے باہر چھوڑے یہ تصور کرتے ہوئے کہ اخلاق رزیلہ و خسیہ میرے جسم سے باہر آرہے ہیں۔ اور ”الا اللہ“ پڑھتے ہوئے سانس جسم میں داخل کرے یہ تصور جما کر کہ اخلاق حمیدہ و جمیلہ میرے جسم میں داخل ہو رہے ہیں۔

دوسرا طریقہ: ”لا الہ الا اللہ“ کا ورد اس طرح کرے کہ ”لا الہ“ پڑھتے وقت یہ تصور کرتے ہوئے سانس باہر کونکالے کہ تمام معبودان باطلہ کا گمان، شائبہ اور سوچ تک جسم سے باہر نکل رہے ہیں اور ”الا اللہ“ پڑھتے وقت یہ تصور کرتے ہوئے سانس جسم میں داخل کرے کہ میرے جسم میں معبود حقیقی کا اعتقاد رسوخ کر رہا ہے۔

سبق نمبر ۴: مراقبہ نفس

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (سورة الفجر، آیت: ۲۷، پارہ ۳۰)

ترجمہ: اے اطمینان پانے والی روح! اے نفس مطمئنہ

اس آیت کو مد نظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ میرا نفس ”مطمئنہ“ ہو کر میرے سامنے
میرے ہی شکل میں کھڑا ہے۔

سبق نمبر ۵: مراقبہ علم

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي (سورة الفجر، آیت: ۲۹، پارہ ۳۰)

ترجمہ: پس میرے (ممتاز) بندوں میں داخل ہو جا۔

اس آیت کو مد نظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ میرا نفس ”عبودیت“ میں داخل ہو چکا
ہے اور پھر ”یا سمیع، یا بصیر“ کا ورد کرتے ہوئے عرش پہ جائے۔ اس کے

بعد رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (سورة طہ، آیت ۱۴، پارہ ۱۶) ترجمہ: اے میرے رب

میرے علم میں اضافہ فرما۔ اور ”اللہ علیم“ کا ورد کرتے کرتے یہ تصور جمائے کہ
میرے نفس پر اللہ کے علم کا ورود ہو رہا ہے۔

سبق نمبر ۶: مراقبہ جنت

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ (سورة الفجر، آیت ۳۰، پارہ ۳۰)

ترجمہ: اور میری بہشت (جنت) میں داخل ہو جا۔

اس آیت کو مد نظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ میں جنت میں ہوں اور اس کی نعمتوں سے سرشار ہو رہا ہوں۔ سب سے بڑی نعمت اللہ کا دیدار اور دوسری نعمتوں کا تصور کرے اور لطف اندوز ہو۔

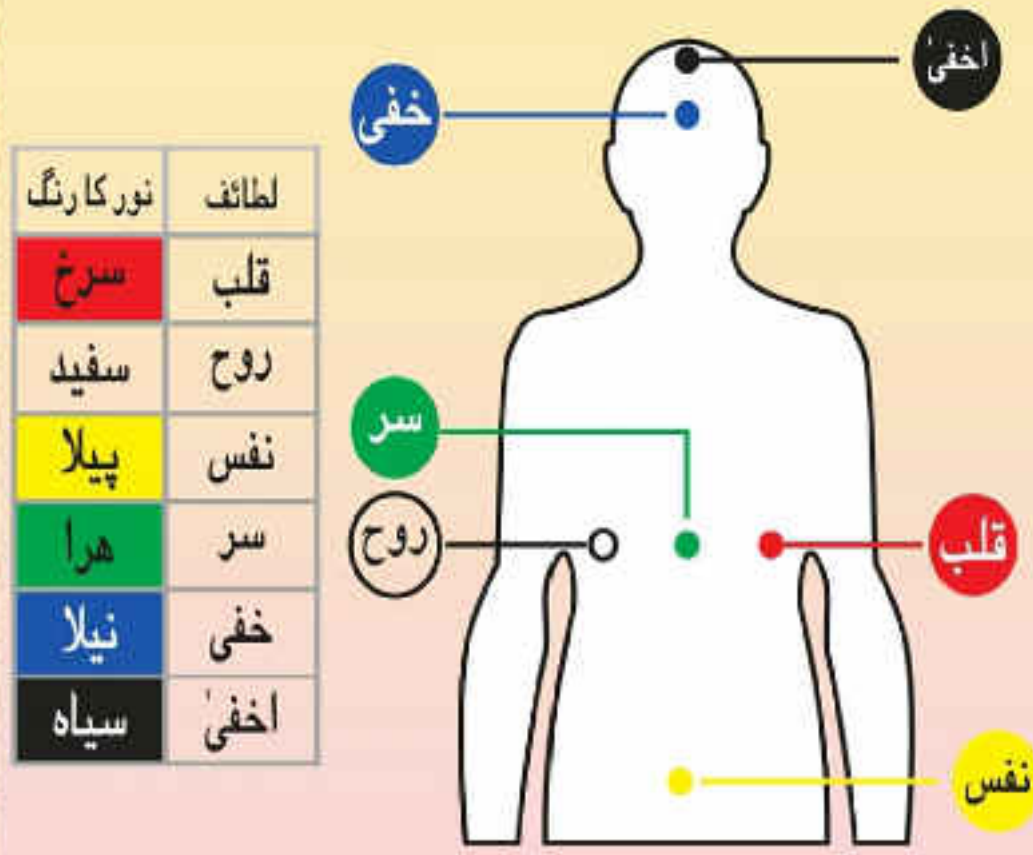
سبق نمبر ۷: مراقبہ معیت

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ (سورة الحديد، آیت ۴، پارہ ۲۷)

ترجمہ: اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

اس آیت کو مد نظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ اللہ رب العزت میرے ساتھ ہے۔

اسباق چشتیہ



ہاتھیں پستان سے دو انگلی نیچے قلب
دائیں پستان سے دو انگلی نیچے روح

ناف سے دو انگلی نیچے نفس
نفس سے دو انگلی نیچے قالب

اذکار چشتیہ	لا الہ الا اللہ 200	الا اللہ 400	اللہ اللہ 600	اللہ 100
-------------	------------------------	-----------------	------------------	-------------

سبق نمبر ۱: دوازده تسبیح جہری

سبق نمبر ۲: 200 مرتبہ ”لا الہ الا اللہ“ کا ذکر

سبق نمبر ۳: 400 مرتبہ ”لا الہ الا اللہ“ کا ذکر

سبق نمبر ۴: 600 مرتبہ ”اللہ، اللہ“ کا ذکر لطیفہٴ قلب پر کرے۔

سبق نمبر ۵: 100 مرتبہ ”اللہ“ کا ذکر لطیفہٴ قلب پر کرے۔

نوٹ: اس کے آگے کے چھ اسباق ذکر خفی ”اللہ، اللہ“ کے ہیں۔

سبق نمبر ۶: لطیفہٴ قلب

سبق نمبر ۷: لطیفہٴ روح

سبق نمبر ۸: لطیفہٴ نفس

سبق نمبر ۹: لطیفہٴ سہر

سبق نمبر ۱۰: لطیفہٴ خفی

سبق نمبر ۱۱: لطیفہٴ اخفی

سبق نمبر ۱۲: شغل سلطان الاذکار / شغل خفی

پہلا طریقہ: صبح یا شام کے وقت اطمینان سے دوڑاؤ ہو کر بیٹھے اور ایک آنکھ بند کر کے دوسری آنکھ سے ناک کے داہنے نتھنے پر بغیر پلک جھپکے نظر جمائے۔ جس طرح چراغ کی روشنی کی جہت متعین نہیں ہوتی اسی طرح غیر متعین نور کا تصور کرے اور ایسے محو ہو جائے کہ اس نور میں اپنا چہرہ نظر آئے اور یہ تصور رہے کہ میرا چہرہ انور الہی سے منور ہو رہا ہے۔

دوسرا طریقہ: جس طرح طریقہ اول میں مذکور ہے اسی طرح بیٹھ کر دونوں بھنوں کے بیچ میں لطیفہ خفی پر نظریں جمائے اور تصور کرے کہ مجھے میرا سر نظر آرہا ہے اور وہ عالم بالا کے حالات سے مطلع ہو رہا ہے۔

سبق نمبر ۱۳: جس دم

”الا اللہ“ کے ورد کے ساتھ سانس کھینچ کر لطیفہ قلب پر بند کر دے اور پھر سانس چھوڑے ہوئے ”لا الہ“ کا ورد یوں کرے کہ جیسے ہانڈی اُبل رہی ہو۔

سبق نمبر ۱۴: شغلِ سرمدی

اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں اور شہادت کی انگلیوں کی مدد

سے دونوں کان اور آنکھیں بند کر دے بایں طور کہ دونوں انگوٹھوں سے دونوں کان اور دونوں سباحہ سے دونوں آنکھوں کو بند کر دے اور پھر یہ تصور کرے کہ میں جنت کے نہروں کی چلنے کی آوازیں سن رہا ہوں اور میرے دل پر الہامات اور القامات ہو رہے ہیں۔

سبق نمبر ۱۵: اسم ذات صنوبری

سنہرے رنگ سے لفظ ”اللہ“ خوبصورت لکھ کر سامنے رکھ دے اور اس پر نظر ٹکا کر یہ تصور کرے کہ اس سے انوارات نکل کر میرے قلب میں منتقل ہو رہے ہیں اور یہ تصور بھی جمائے کہ یہ نام میرے دل پر نقش ہے۔

سبق نمبر ۱۶: جس بصر

نماز اس طرح سے پڑھنا جیسا کہ حدیث میں ہے

”أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَمَا نَكَ تَرَاهُ“ (مشکوٰۃ المصابیح، حدیث جبریل)

ترجمہ: کہ تم اللہ کی اس طرح عبادت کرو گویا کہ اسے دیکھ رہے ہو۔

یعنی یہ تصور کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کی تجلی کو دیکھ رہا ہوں نظر اپنی سجدہ کی جگہ پر ضرور رکھے۔

سبق نمبر ۱۷: مراقبہ تخلیق ماہیت اور حقیقت

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ (سورة المؤمنون: آیات: ۱۲، ۱۳، ۱۴، پارہ ۱۸)

ترجمہ: اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ۝ پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھ رکھا ۝ پھر نطفے کو لوتھڑا بنایا ۝ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا پس اللہ سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے۔

سبق نمبر ۱۸: مراقبہ محاسبہ اعمال

سبق نمبر ۱۹: مراقبہ رزق

”وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝“ (سورة الہود: آیت ۶، پارہ ۱۲)

ترجمہ: اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے، وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سو نپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔

سبق نمبر ۲۰: مراقبہ تلاوت

سبق نمبر ۲۱: مراقبہ نماز

نماز ایسی پڑھے جیسے کہ حدیث میں ہے

”أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ“ (مشکوٰۃ المصابیح، حدیث جبریل)

ترجمہ: کہ تم اللہ کی اس طرح عبادت کرو گویا کہ اسے دیکھ رہے ہو۔

یعنی یہ تصور کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کی تجلی کو دیکھ رہا ہوں نظر اپنی سجدہ کی جگہ پر ضرور رکھے۔

سبق نمبر ۲۲: مراقبہ رؤیت

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى (سورة العلق، آیت: ۱۴، پارہ ۳۰)

ترجمہ: کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

سبق نمبر ۲۳: مراقبہ موت

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (سورة العنكبوت، آیت ۵۷ پارہ ۲۱)

ترجمہ: ہر نفس نے موت چکھنی ہے۔

سبق نمبر ۲۴: مراقبہ قبر (نیک و بد دونوں)

سبق نمبر ۲۵: مراقبہ قیامت

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا (سورة الزلزال، آیت: ۱، پارہ: ۳۰)

ترجمہ: جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔ اور

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ (سورة المؤمن، آیت: ۱۶، پارہ: ۲۳)

ترجمہ: آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور) غالب ہے۔

سبق نمبر ۲۶: مراقبہ سفر آخرت (حشر کا میدان، حساب و کتاب وغیرہ)

سبق نمبر ۲۷: مراقبہ جہنم

يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فُتْكُوىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ

هَذَا مَا كُنْتُمْ لَا نَفْسَكُمْ فذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْذِبُونَ ۝ (سورة التوب، آیت: ۳۵، پارہ: ۱۰)

ترجمہ: جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہیں جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا۔ سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو۔

سبق نمبر ۲۸: مراقبہ جنت

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۚ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۚ وَأَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۚ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّرِبِينَ ۚ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۚ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۚ
(سورة محمد، آیت: ۱۵، پارہ ۲۶)

ترجمہ: جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو یونہی نہیں کریگا، اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلیگا، اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کیلئے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفیٰ کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کیلئے ہر قسم

کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔

سبق نمبر ۲۹: مراقبہ وحدت

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ (سورة حدید، آیت ۳، پارہ ۲۷)

ترجمہ: وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) آخر ہے۔ اور

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (سورة رحمن آیت ۲۶، پارہ ۲۷)

ترجمہ: جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔

سبق نمبر ۳۰: مراقبہ معیت (ولایت صغریٰ)

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ (سورة الحدید، آیت ۴، پارہ ۲۷)

ترجمہ: اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

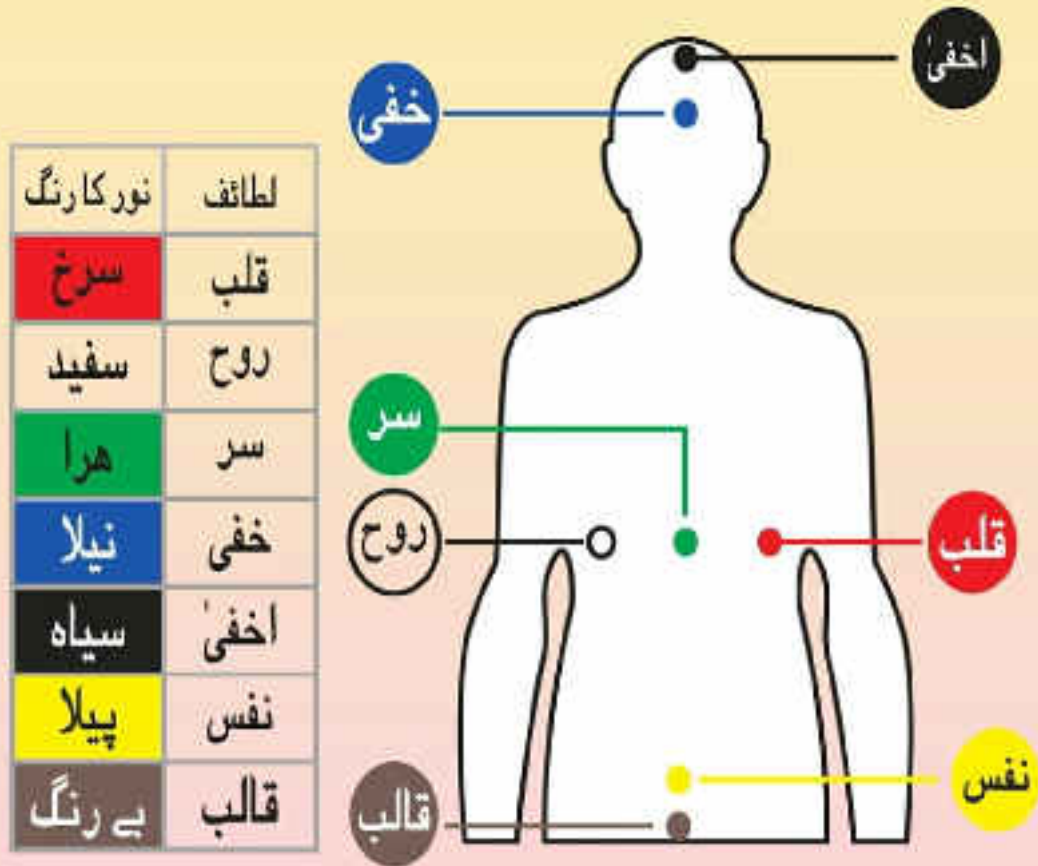
اس آیت کو مد نظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ اللہ رب العزت میرے ساتھ ہے۔

سبق نمبر ۳۱: مراقبہ اقربیت (ولات کبریٰ / فنا و بقا)

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (سورة ق، آیت ۱۶، پارہ ۲۶)

ترجمہ: اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔

اسباق قادریہ



بائیں پستان سے دو انگلی نیچے قلب،
دائیں پستان سے دو انگلی نیچے روح

ناف سے دو انگلی نیچے نفس،
نفس سے دو انگلی نیچے قالب

ا ذکر قادریہ	لا الہ الا اللہ	الا اللہ	اللہ ہو	ہو
200	400	600	100	

سبق نمبر ۱: ”لا الہ الا اللہ“ 200 مرتبہ جہراً

سبق نمبر ۲: ”الا اللہ“ 400 مرتبہ جہراً

سبق نمبر ۳: ”اللہ ہو“ 600 مرتبہ جہراً

سبق نمبر ۴: ذکرِ نفسی خفی (اللہ ہو)

سبق نمبر ۵: اللہ اور ہو کی ایک ایک تسبیح سلطان الاذکار پر جہراً

نوٹ: اس کے بعد چھ اسباق لطائف پر بالترتیب ذکر خفی کے ہیں۔

سبق نمبر ۶: لطیفہ قلب

سبق نمبر ۷: لطیفہ روح

سبق نمبر ۸: لطیفہ سر

سبق نمبر ۹: لطیفہ خفی

سبق نمبر ۱۰: لطیفہ اخفی

سبق نمبر ۱۱: لطیفہ نفس

سبق نمبر ۱۲: لطیفہ شغل سلطان الاذکار

ایک پرسکون کمرہ میں تنہا بیٹھ کر درود و استغفار اور تعوذ و تسمیہ پڑھ کر
”اللهم اعطنی نوراً واجعل لی نوراً واعظم لی نوراً واجعلنی نوراً“ تین بار
 حضور قلب اور تصور سے کہے اس کے بعد لیٹ کر یا بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر اپنے
 بدن کو ہلکا اور مردہ تصور کرے اور سر تا پا متوجہ اور باہمت ہو جائے اور جب سانس
 لے تو **”اللہ“** اور جب سانس باہر نکالے تو لفظ **”ہو“** کا تصور کرے اور خیال
 کرے کہ سانس لیتے اور باہر کرتے وقت ہر ہر بال سے لفظ **”ہو“** نکل رہا ہے
 اور اس ذکر میں اس قدر منہمک ہو جائے کہ اپنا خیال بھی نہ رہے اور **”ہوالحی
 القیوم“** کا ہر وقت تصور قائم کرے اور نتیجتاً انوار تجلی سے منور ہو جائے۔

سبق نمبر ۱۳: جس نفی و اثبات

سبق نمبر ۱۴: پاس انفاس

سبق نمبر ۱۵: ذکر اڑاہ (شق صدر)

سبق نمبر ۱۶: اسم ذات با ضربات (ایک ضربی، دو ضربی، سہ ضربی، چہار ضربی)

سبق نمبر ۱۷: لطائف پر اسم ذات کا ذکر خفی

سبق نمبر ۱۸: دورہ قادریہ

سالمک ادب سے دوزانوں قبلہ رو بیٹھے اور آنکھ بند کر کے زبان کوتالو سے لگا کر ”اللہ سمیع“ کا حضور قلب سے تصور کرے اور خط نورانی ناف سے نکال کر وسط سینہ سے یعنی لطیفہ سر کے مقام تک پہنچائے ”اللہ بصیر“ کو سینہ سے نکال کر دماغ تک پہنچائے اور ”اللہ علیم“ کو اُمّ الدماغ سے نکال کر عرش تک پھر عرش سے دماغ تک اور ”اللہ بصیر“ کو دماغ سے سینہ تک اور ”اللہ سمیع“ کو سینہ سے ناف تک لے جائے اس دورہ کے بعد پھر ناف سے شروع کر کے تدریجاً عروج و زوال کے طریقے سے مشغول رہے۔ بعض لوگوں کے نزدیک اس شغل میں ”اللہ قدیر“ شامل کر کے چوتھے آسمان تک اور ”اللہ علیم“ کو عرش تک پہنچائے اور وہاں نہر ہو جائے۔

سبق نمبر ۱۹: مراقبہ برزخ اکبر

اس شغل کے چند طریقے ہیں:

اول یہ کہ جس دم کر کے دونوں آبروؤں کے بیچ میں نظر رکھے دوسرا یہ کہ نظر ہوا میں

رکھے اور تیسرا طریقہ یہ ہے کہ داہنی آنکھ کھلی اور باہنی آنکھ بند رکھے اور ناک کے داہنے نتھنے پر وجود مطلق (خدا) کے نور کا تصور کرے تا آنکہ وہ نور ظاہر ہو اور فناۓ حقیقی حاصل ہو مگر اس شغل میں پلک نہ جھپکنا شرط ہے اور یقین کرے کہ میں جو دیکھتا ہوں اور جو پاتا ہوں وہی میرا مقصود ہے ان شاء اللہ جلد مقصود حاصل ہو جائے گا۔

سبق نمبر ۲۰: مراقبہ توحید

اِنَّ مَا تَكُونُوْا يُدْرِ كُكُمْ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشِیْدَةٍ.

(سورۃ النساء آیت ۸، پارہ ۵)

ترجمہ: تم کہیں بھی رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔

سبق نمبر ۲۱: مراقبہ توحید نوری

اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (سورۃ النور، آیت ۳۵، پارہ ۱۸)

ترجمہ: اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

سبق نمبر ۲۲: مراقبہ توحید افعالی

سبق نمبر ۲۳: مراقبہ توحید صفاتی

سبق نمبر ۲۴: مراقبہ جہت

فَإِنَّمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهَ اللَّهِ (سورة البقرہ آیت ۱۱۵، پارہ ۱)

ترجمہ: توجہ تم رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے۔

سبق نمبر ۲۵: مراقبہ معیت

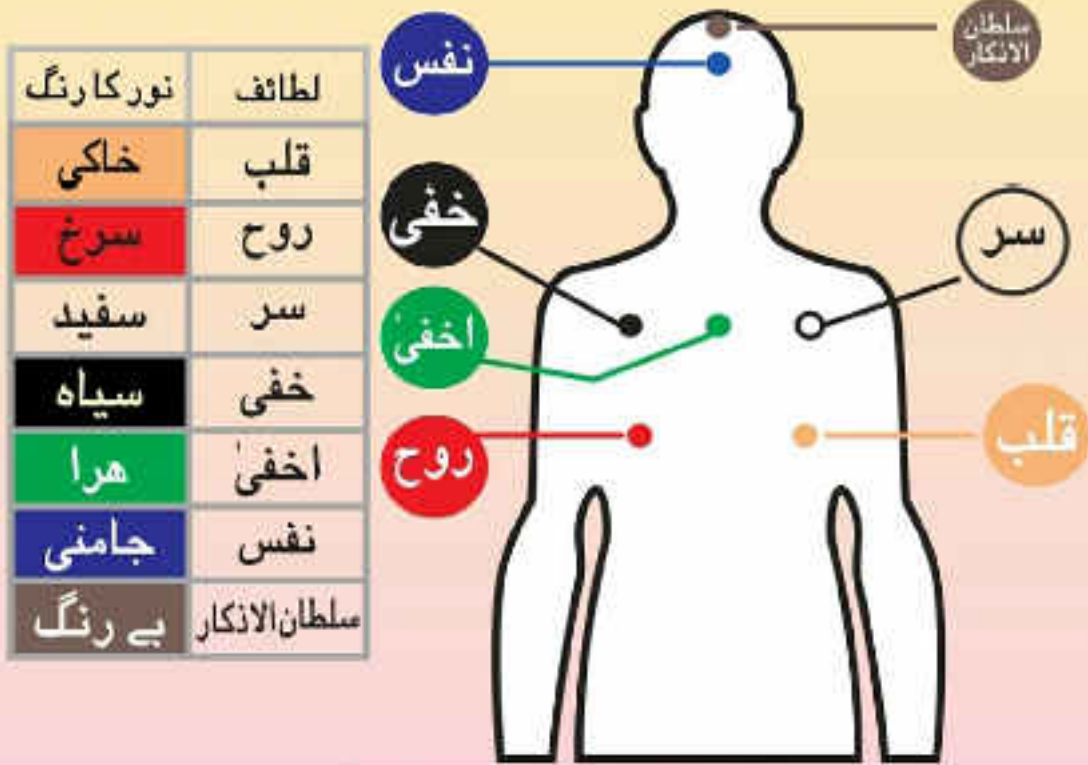
وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ (سورة الحديد، آیت ۴، پارہ ۲)

ترجمہ: اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

سبق نمبر ۲۶: مراقبہ وحدۃ الوجود و وحدہ الشہود

اسباق نقشبندیہ مجددیہ

یہ سلسلہ خلیفہ بلا فصل سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔
سلسلہ نقشبندیہ کے لطائف کی ترتیب اور لطائف کے انوارات کے رنگوں کی تفصیل



اذکار نقشبندیہ

12000	اللہ
7000	لا الہ الا اللہ

- | | |
|-------------------------------|---------------------------------------|
| (ذکر اسم ذات) | سبق نمبر ۱: لطیفہ قلب |
| (ذکر اسم ذات) | سبق نمبر ۲: لطیفہ روح |
| (ذکر اسم ذات) | سبق نمبر ۳: لطیفہ سر |
| (ذکر اسم ذات) | سبق نمبر ۴: لطیفہ خفی |
| (ذکر اسم ذات) | سبق نمبر ۵: لطیفہ اخفی |
| (ذکر اسم ذات) | سبق نمبر ۶: لطیفہ نفس |
| (سلطان الاذکر پر ذکر اسم ذات) | سبق نمبر ۷: لطیفہ قالویہ |
| (کلمہ طیبہ کا ذکر) | سبق نمبر ۸: طریقہ نفی و اثبات |
| (کلمہ طیبہ) | سبق نمبر ۹: تہلیل لسانی |
| (صفات جامعہ) | سبق نمبر ۱۰: لطیفہ قلب پر مراقبہ حدیث |

مراقبات مشارب

سبق نمبر ۱۱: لطیفہٴ قلب پر مراقبہ تجلیات افعالیہ

سبق نمبر ۱۲: لطیفہٴ روح پر مراقبہ تجلیات صفات ثبوتیہ

سبق نمبر ۱۳: لطیفہٴ سر پر مراقبہ تجلیات شؤون ذاتیہ

سبق نمبر ۱۴: لطیفہٴ خفی پر مراقبہ تجلیات صفات سلبیہ

سبق نمبر ۱۵: لطیفہٴ اخفی پر مراقبہ تجلیات شان جامع

سبق نمبر ۱۶: لطیفہٴ قلب پر مراقبہ معیت (ولایت صغریٰ)

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ (سورۃ الحديد، آیت ۴، پارہ ۲۷)

ترجمہ: اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

سبق نمبر ۱۷: لطیفہٴ قلب اور نفس پر نیت دائرہ اولیٰ (ولایت کبریٰ)

وَنَحْنُ اقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (سورۃ ق، آیت ۱۶، پارہ ۲۶)

ترجمہ: اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔

سبق نمبر ۱۸: لطیفہٴ نفس پر دوسرے دائرہ کی نیت

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ

سبق نمبر ۱۹: لطیفہٴ نفس پر تیسرے دائرہ کی نیت

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ

سبق نمبر ۲۰: لطیفہٴ نفس پر نیتِ قوس

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ

سبق نمبر ۲۱: لطیفہٴ نفس پر مراقبہٴ اسمِ الظاهر

سبق نمبر ۲۲: لطیفہٴ نفس پر مراقبہٴ اسمِ الباطن

عناصر: آگ، پانی اور ہوا (سوائے خاک)

سبق نمبر ۲۳: مراقبہٴ کمالاتِ نبوت (خاک کا عنصر)

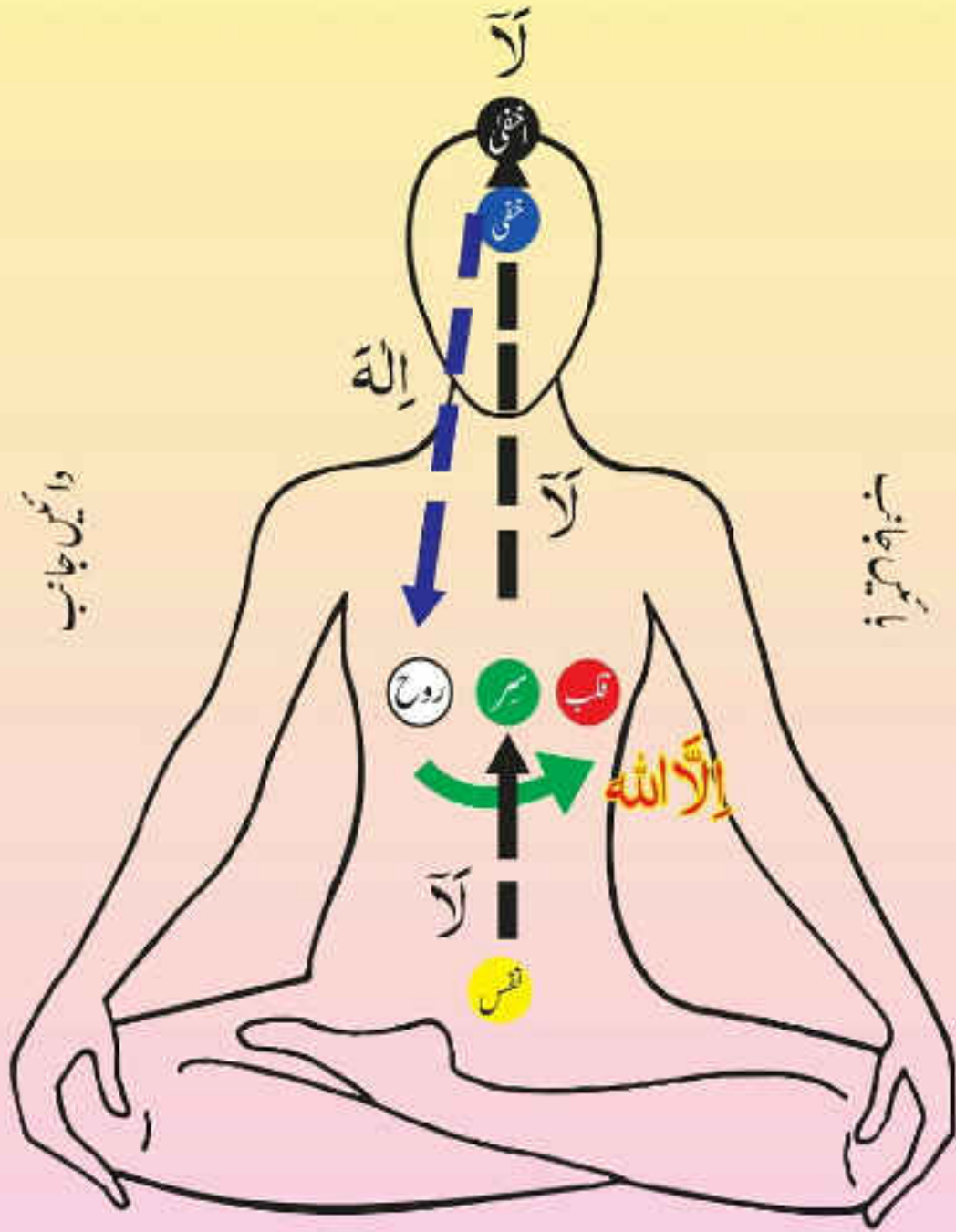
سبق نمبر ۲۴: مراقبہٴ کمالاتِ رسالت (موردِ فیض: ہیئتِ وحدانی)

سبق نمبر ۲۵: مراقبہٴ کمالاتِ اولوالعزم (موردِ فیض: ہیئتِ وحدانی)

سبق نمبر ۲۶: مراقبہٴ حقیقتِ کعبہ ربانی (موردِ فیض: شکلِ وحدانی)

- سبق نمبر ۲۷: مراقبہ حقیقت قرآن (مورد فیض: ہیئت وحدانی)
- سبق نمبر ۲۸: مراقبہ حقیقت صلوٰۃ (مورد فیض: شکل وحدانی)
- سبق نمبر ۲۹: مراقبہ معبودیتِ صرفہ (مورد فیض: ہیئت وحدانی)
- سبق نمبر ۳۰: مراقبہ حقیقتِ ابراہیمی (مورد فیض: شکل وحدانی)
- سبق نمبر ۳۱: مراقبہ حقیقتِ موسوی (مورد فیض: شکل وحدانی)
- سبق نمبر ۳۲: مراقبہ حقیقتِ محمدی (مورد فیض: ہیئت وحدانی)
- سبق نمبر ۳۳: مراقبہ حقیقتِ احمدی (مورد فیض: ہیئت وحدانی)
- سبق نمبر ۳۴: مراقبہ حقیقتِ حب صرف (مورد فیض: شکل وحدانی)
- سبق نمبر ۳۵: مراقبہ حقیقتِ دائرۃ لا تعین (مورد فیض: ہیئت وحدانی)

جو لَا کہا وہ لَا ہوا وہ لَا بھی اس میں لَا ہوا
جُز لَا ہوا کُل لَا ہوا پھر کیا ہوا اَللّٰہُ ہوا



نصیحتِ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

مشرّب اور مسلک کا اختلاف برحق ہے لہذا دوسروں کے فروغیات کو تسلیم کرنا مطلوب ہے۔ فقہ میں مسلک کا اختلاف اور تصوف میں مشرب کا اختلاف ہے لہذا اس اختلاف کو اپنی شدت سے زحمت نہ بنائیں۔ علماءِ راسخین اور عارفین سے یہ پوشیدہ نہیں ہے۔

خادم الأمت ابوالحسن

حضرت اقدس سید نور الدین نقشبندی شاذلی حفظہ اللہ

دستخط

عطا ہو ہمیں بھی وہ شوقِ الوداع، عطا ہو ہمیں بھی وہ جذبہٴ بلالی

چمکتا رہے تیرے رونے کا منظر، سلامت رہے تیرے رونے کی جالی

سلسلہ شاذلیہ

منبع رشد کا آسرا مل گیا جب مجھے شاذلی سلسلہ مل گیا
 بوالحسن شاذلی سے جو نسبت ہوئی زندگی کا مزہ بے گماں مل گیا
 ہم تھے بھٹکے ہوئے اپنی ہی راہ سے نوع انسان کو ہموا مل گیا
 تو نے تربیتوں سے گزارا ہمیں جنتیں مل گئیں راہ کھلا مل گیا
 غافل و جاہل بے عمل ہم رہے بے سبب بے گماں سلسلہ مل گیا
 دلربا شاذلی دلنشیں رہنما مل گیا دلربا دلنشیں رہنما مل گیا
 میں جو روتا رہا زندگی میں سدا مرشد و رہنما سلسلہ مل گیا
 ظلم کی شب تو اب روشنی بن گئی تو ملا تو ہمیں حوصلہ مل گیا
 تو نے اوراد ہم کو دیے لاعدو طاقتیں مل گئیں بااثر ہو گیا
 جس کو ملتا نہ تھا کوڑیوں کا پتہ ان کی نسبت سے اب سب کا سب مل گیا

میں ہوا شاذلی دل ہوا شاذلی

شاذلی نور کا سلسلہ مل گیا

کتاب ملنے کے پتے

خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ

216 سیکٹر C/5، پہلی منزل،
 عظیم آرکیڈ، نزد ریلوے پھانک،
 عباسی شہید ہسپتال، ناظم آباد، کراچی
 رابطہ: 0310-2814290
 0300-3244491

خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ

جامع مسجد فاروق اعظم علیہ السلام
 C/166 شادوازخان بلوچ گونڈ سیکٹر 24/A
 اسکیم 33، گلزارِ مجری گلشن اقبال ناؤن آسٹریجی
 رابطہ: 0321-2803904
 0304-2259633

خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ

گلشن اقبال، بلاک 17،
 L-11، کراچی
 رابطہ: 0313-3162040
 0336-2177260